بول کہ لب آزاد ہیں تیرے

اقبال احمد اختر القادری

اِدارہ تحقیقاتِ امام احمد رضا کشمیر

Marfat.com

بول کہ لب آزاد ہیں تیرے

از: اقبال احمد اختر القادری

ناشر:

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا
گلشن رضا جانباز چوک خانپورہ بارہمولہ ۱۹۳۱۰۱ کشمیر

Marfat.com

نام کتاب ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ بول کہ لب آزاد ہیں تیرے

ازقلم ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

صفحات ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ۳۲

سن اشاعت ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ مارچ ۲۰۰۴ء

ناشر ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ادارہ تحقیقات اما احمد رضا کشمیر

تعداد ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ایک ہزار

☆☆ ملنے کا پتہ ☆☆

(۱) ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کشمیر

گلشن رضا، جانباز چوک، خانپورہ بارہمولہ 193101 کشمیر

(۲) اسلامک ایجوکیشن ٹرسٹ، مصطفے کالونی، 5-B-2،

گلشن احمد رضا نارتھ کراچی 75850 پاکستان

(۳) المختار پبلی کیشنز، 25/ جاپان فیشن، رضا چوک،

ریگل صدر کراچی 74400 پاکستان

(۴) بزم رضویہ ۱۴/ ۳۷ داتا نگر۔ بادامی باغ لاہور پاکستان

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

وفاقی شرعی عدالت' حکومت پاکستان کا فیصلہ

آڈر' آڈر

○

"---------- حضرت مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ نے کوئی نیا دین یا نیا مسلک پیش نہیں فرمایا ہے' وہ اسی مسلک کے مبلغ تھے جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ' اہل بیت' صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم و اولیاء کرام رحمہم اللہ اجمعین سے منقول و ماثور چلا آرہا ہے' یہی وہ مسلک ہے جو جنید بغدادی' بایزید بسطامی' معروف کرخی' شیخ عبد القادر جیلانی' شیخ شہاب الدین سہروردی' شیخ معین الدین چشتی' داتا گنج بخش ہجویری اور انہی جیسے صلحاء امت کا مسلک ہے" ---------- "جب میں مولانا احمد رحمتہ اللہ کی تصنیفات کا مطالعہ کرتا ہوں تو ان کو اسلاف کے مسلک و مذہب سے منحرف نہیں پاتا ہوں بلکہ منحرفین کے تعاقب میں لگا پاتا ہوں----------"

جسٹس مفتی ڈاکٹر سید شجاعت علی قادری (مرحوم)
جج' وفاقی شرعی عدالت' حکومت پاکستان

Marfat.com

اظہار تشکر

- ------ ماہر رضویات' قبلہ استاذ گرامی پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مدظلہ
- ------ والد ماجد حضرت قبلہ امیر اللہ انصاری مدظلہ
- ------ علامہ ابو داؤد محمد صادق رضوی مدظلہ ------ گوجرانوالہ
- ------ مولانا محمد حفیظ نیازی مدظلہ ------ گوجرانوالہ
- ------ عزیزم محمد سلیم قادری رضوی مدظلہ ------ لاہور
- ------ حاجی مقبول احمد قادری چشتی مدظلہ ------ لاہور
- ------ برادرم محمد ریحان قادری مدظلہ ------ کراچی
- ------ برادرم محمد خادم حسین قادری ------ کراچی
- ------ برادرم محمد خالد قادری سلمہ ------ کراچی
- ------ برادرم محمد جاوید اختر القادری ------ کراچی
- ------ برادرم محمد آصف سلمہ ------ کراچی

احقر

اقبال احمد اختر القادری عفی عنہ

خواجہ جامع مسجد

5/B-2 نارتھ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بول کہ لب آزاد ہیں تیرے ------!

کراچی سے پشاور جانے والی تیزرو ایکسپریس پلیٹ فارم نمبر "ا" پر تیار کھڑی ہے' تیزرو سے سفر کرنے والے مسافروں سے التماس ہے کہ وہ پلیٹ فارم "ا" پر تشریف لاکر گاڑی میں اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں ------ گاڑی انشاء اللہ دس بجکر تیس منٹ پر روانہ ہوگی ------ کراچی کینٹ اسٹیشن پر یہ اعلان ہورہا ہے اور مسافر اپنی اپنی نشست کی تلاش میں سرگرداں ہیں------

------ کچھ ہی دیر بعد پھر اعلان ہوا ------ پشاور جانے والی تیزرو ایکسپریس روانہ ہونے والی ہے' مسافروں سے التماس ہے کہ گاڑی میں سوار ہوجائیں اور رخصت کرنے آنے والوں سے عرض ہے کہ گاڑی سے اتر کر پلیٹ فارم پر گاڑی سے دور کھڑے ہوجائیں ------ کچھ دیر بعد گاڑی نے ہارن بجایا اور چل پڑی' پھر دیکھتے ہی دیکھتے نظروں سے اوجھل ہوتی چلی گئی' منزل کی جانب رواں دواں ہوگئی ------ کچھ دیر خاموشی کے بعد حسب عادت مسافروں میں آپس میں گفتگو اور تعارف کا سلسلہ شروع ہوتا ہے------

اس ٹرین کی بوگی نمبر "اا" میں بھی دیگر بوگیوں کی طرح سلسلہ تعارف چل نکلا ایک مسافر' دوسرے سے------

Marfat.com

"آپ کہاں جا رہے ہیں" ------؟

دوسرے نے جواب دیا' "ہم ایک علمی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے اسلام آباد جا رہے ہیں" ------

"اچھا ------! میں سمجھا کہ آپ رائے ونڈ جا رہے ہیں"۔

پہلا مسافر بولا ------

دوسرے نے جواب دیا' ------ "معاف کیجئے گا' ہم لوگ رائے ونڈ والے نہیں' اہلسنّت ہیں اہلسنّت"۔

پہلا مسافر' ------ "اہلسنّت ---!"

"بریلوی ------"؟

"جی ہاں' الحمد للہ ہم اہلسنّت ہیں جن کو بریلوی کہتے ہیں" ---- دوسرے مسافر نے جواب دیا۔

پہلا مسافر' ------ "اچھا تو آپ بریلوی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں" ---؟

"بریلوی فرقہ ------"!

"معاف کیجئے گا' بریلوی کوئی فرقہ نہیں" ------

دوسرے مسافر نے فوراً "کہا ------

پہلا مسافر ------ "کیوں' کیا آپ لوگ احمد رضا بریلوی کے ماننے والے نہیں"!

دوسرا مسافر ------

------ "ہم احمد رضا کے ماننے والے نہیں بلکہ احمد رضا جس کو مانتے تھے اس کے ماننے والے ہیں ------"

پہلا مسافر ------ "کیا مطلب! احمد رضا کس کو مانتا تھا" ------؟

دوسرا مسافر ------

------ "احمد رضا ایک سچے اور پکے مسلمان تھے ------ وہ انہی عقائد پر کاربند تھے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم' صحابہ' تابعین اور سلف صالحین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے ثابت ہیں ------ انہوں نے اپنی طرف سے نہ کوئی عقیدہ ایجاد کیا اور نہ کسی نئے نظریئے کی بنیاد ڈالی' وہ تو قرآن و

Marfat.com

حدیث کے عالم تھے بھلا' ایسا کیونکر کرسکتے تھے"------!

اتنے میں ٹکٹ چیکر نے آکر ٹکٹ طلب کئے ------ مسافروں نے اپنے اپنے ٹکٹ چیک کرادیئے۔

چیکر نے کہا------

"کیا آپ لوگ طالب علم ہیں"------؟

دوسرے مسافر نے کہا' "ہاں ہم چاروں طالب علم ہیں اور یہ ہمارے کارڈ ہیں"۔

چیکر یہ جواب سن کر آگے بڑھ گیا۔

برابر والی نشست سے تین نوجوان بھی اس نشست پر آگئے اور بولے کہ ہم لوگ بھی اسٹوڈینٹس ہیں ------ آپ لوگوں کی چیکر سے گفتگو سُنی تو معلوم ہوا کہ آپ لوگ بھی اسٹوڈینٹس ہیں' ہم نے سوچا چلو آپ کے ساتھ ہی بیٹھتے ہیں ------ لہٰذا اگر آپ کی اجازت ہو تو ہم لوگ بھی یہاں بیٹھ جائیں------

"ہاں' ہاں کیوں نہیں' بڑے شوق سے بیٹھیں" ------"آپ لوگ کہاں جارہے ہیں"؟

"ہم لوگ لاہور میں رہتے ہیں اور انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور سے ہمارا تعلق ہے ------ ہم لوگ کراچی میں سیروتفریح کے لئے آئے تھے' اب واپس جارہے ہیں ----

"اور آپ لوگ"------!

"ہم کراچی میں رہتے ہیں------ میں' زاہد اور یہ افسر ہیں------ یہ ہمارے ظفر بھائی ہیں اور یہ میرا چھوٹا بھائی راشد ہے------ ہم ایک علمی کانفرنس میں شرکت کی غرض سے اسلام آباد جارہے ہیں"------

زاہد'------ پہلے مسافر سے------"آپ بھی اپنا تعارف کرادیں تاکہ بلا تکلف بات چیت کرتے سفر گذر جائے"------

"ہاں' میرا نام عبد المصطفیٰ ہے اور یہ سامنے میرے بڑے بھائی عبد الوہاب ہیں اور باقی یہ لوگ ہمارے ڈپارٹمنٹ کے ہیں ------ ہمارا تعلق پاکستان ریلوے سے ہے ------ ہم ریلوے مزدور یونین کے ایک احتجاجی جلسہ میں "کوٹری" جارہے

Marfat.com

ہیں"------

طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی' ------"زاہد صاحب"۔!

"ابھی آپ لوگ بریلوی فرقہ سے متعلق گفتگو کررہے تھے' اصل میں آج کل اتنے فرقے بن چکے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کون صحیح ہے اور کون غلط------؟ ہر فرقہ اسلام کی بات کرتا ہے ------ جائیں تو کہاں جائیں ------ ملیں تو کس سے ملیں ------ چلیں تو کدھر چلیں ------ مانیں تو کسی کی بات مانیں ------ میں تو کہتا ہوں کہ کسی کی نہیں مانو' بس اسلام کی مانو' ------ قرآن و حدیث کے علاوہ کسی کی بات نہ مانو"------

"آپ کا کیا خیال ہے"------؟

زاہد------

"میں آپ کے خیالات سے اختلاف کرتا ہوں"------

"وہ کیوں"------؟

زاہد ------"وہ یوں کہ فکر و عمل کی دنیا میں کسی نا کسی کے پیچھے تو ضرور چلنا ہوگا ------ اس کے بغیر چلنا مشکل و ناممکن ہے"------

طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی' ------"وہ کیسے"------!

زاہد------

"دیکھئے نا ------ ہم میں سے ہر شخص عالم و محقق نہیں' جو کہ اپنا راستہ خود ہی متعین کرلیں"------

"وہ تو ٹھیک ہے' مگر آج کل عالموں نے ہی تو فرقے بنا رکھے ہیں ------ عوام کو آپس میں لڑا رکھا ہے"------ (طالب علم)

زاہد------ "معاف کیجئے گا' میں فرقہ باز' عالموں کو عالم ہی نہیں مانتا' عالم تو وہ ہے جو قرآن و سنت کی سچی سچی تعلیم دے اور قدیم شعائر اسلام سے عوام کو آشنا کرے" ------

"مگر پتہ کیسے چلے گا کہ سچا کون ہے"------؟ (طالب علم)

زاہد------

Marfat.com

"اس کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ

- ------ "کس جماعت نے ۱۸۵۷ء سے قبل دور انتشار اور ۱۸۵۷ء کے بعد دور غلامی میں سر اٹھایا اور نئی فکر کی بنیاد رکھی" ------؟
- ------ "کس کا فکری تعلق دور آزادی سے ہے اور وہ وہی بات کہہ رہا ہے جو صدیوں سے کہی جا رہی ہے" ------؟
- ------ "کس کے عقائد صدیوں تک عالم اسلام کے عقائد رہے" ------؟
- ------ "کس کے عقائد سازش کے تحت پھیلائے گئے" ------؟
- ------ "موجودہ فرقوں اور جماعتوں کے اکابر کا سلسلۂ فکر و نظر ماضی میں کن حضرات سے ملتا ہے' اور ان کے عقائد کیا تھے" ------؟

"برصغیر پاک و ہند کے ہر گوشے میں حضرت مجدد الف ثانی' حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی' حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی اور حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہم کو اکابرین ملت مانا اور تسلیم کیا جاتا ہے ------ ان بزرگوں نے جن عقائد و افکار کی تصدیق و توثیق کی وہی عقائد و افکار صدیوں سے چلے آ رہے ہیں ------ اب جن کا تعلق ان عقائد سے ہے' وہی لوگ صحیح ہیں اور سچ ہیں" ------

"آپ کے خیال میں صحیح کون ہے" ------؟ (طالب علم)

زاہد' ------ "ظفر بھائی ذرا آپ اس سلسلے میں کچھ فرمائیں" ------

ظفر' ------ "آج ہر جماعت یہ سمجھتی ہے کہ قرآن و حدیث سے متعلق اس کی تعبیرات و تشریحات صحیح ہیں' لیکن یہ کیسے ممکن ہے کہ ہزاروں لاکھوں علماء و مشائخ اور بزرگوں نے اسلام کی جو تعبیرات و تشریحات پیش کیں' وہ غلط تھیں ------!' عقل یہ بات تسلیم نہیں کرتی' بلکہ صحیح وہی ہے جو صدیوں سے چلا آ رہا ہے --- جو صدیوں تک صحیح سمجھا گیا' ------ جسے عالم اسلام نے قبول کیا ------ ان ہی عقائد و نظریات والی جماعت صحیح ہے' یہی سچی ہے ------ جو اللہ کی وحدانیت اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور خاتمیت پر یقین کامل رکھتی ہے ------

جس کو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے والہانہ اور جانثارانہ محبت ------ جس کو اہل بیت سے محبت ہے' ------ ازواج مطہرات سے مح

Marfat.com

------ صحابہ کرام سے محبت ہے' ------ تابعین و تبع تابعین سے محبت ہے' ------ ائمہ اربع سے محبت ہے' ------ تمام سلاسل طریقت سے محبت ہے' ------ محدثین سے محبت ہے' ------ فقہا سے محبت ہے' ------ اولیاء اُمت سے محبت ہے' ------ صلحاء امت سے محبت ہے' ہر عاشقِ رسول سے محبت ہے' یہ جماعت صرف محبت کی بات کرتی ہے اور محبت نہ کرنے والوں سے نفرت کرتی ہے' ------ یہ جماعت ساری اُمت کو محبتِ رسول کے نقطے پر جمع کرتی ہے"

"ظفر صاحب ------! آپ نے سب کچھ بتایا' مگر اس جماعت کا آج کے دور میں کیا نام ہے اور اس کی شناخت کرنے کا کیا طریقہ" ------؟ (طالب علم)

ظفر' ------ "یہ تو میں نے عرض کیا نا' کہ اس کی شناخت محبتِ رسول ہے اور ویسے آج کل اِس جماعت کی شناخت "اہلسنّت و جماعت بریلوی" ہے" ------

"بریلوی" ------!

کیا مطلب' ------! (طالب علم نے حیرانگی سے سوال کیا)

ظفر' ------ "لگتا ہے کہ آپ لوگوں کو بھی غلط فہمی ہے کہ بریلوی کوئی فرقہ ہے"!

------ "اس الزام کی کوئی حقیقت نہیں' تفرقہ مٹانے والے کو تفرقہ انداز کہنا درحقیقت تفرقہ اندازی کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو کسی بھی سمجھ دار انسان کو زیب نہیں دیتا ------ حقیقت یہ ہے کہ احمد رضا نے کسی نئے عقیدے اور فرقہ کی بنیاد نہیں ڈالی ------ بلکہ قدیم افکار و نظریات کو زندہ ضرور کیا' ------ احمد رضا کے فتوؤں کا ایک بڑا مجموعہ "فتاویٰ رضویہ" کے نام سے مشہور ہے' جس کی بارہ جلدیں ہیں ------ اس میں سارے فتوے "فقہ حنفیہ" کے مطابق دیئے گئے ہیں ------ اگر بریلوی کوئی فرقہ ہوتا تو احمد رضا خان بریلوی اپنے من مانے فتوے دیتے' مگر ایسا نہیں' بلکہ ان کے فتوے تو ایسے تحقیقی ہوتے ہیں کہ خود ان کے مخالف' دیوبند کے علماء بھی کسی مسئلے میں اٹک جاتے تو اس (فتاویٰ رضویہ) کو دیکھ کر مسئلہ کا حل تلاش کرتے تھے گو' ظاہر نہ کرتے تھے ------ مولوی یوسف بنوری صاحب کے والد مولوی زکریا صاحب نے فتاویٰ رضویہ کی خوب تعریف فرمائی ہے ------

Marfat.com

آپ تو پڑھے لکھے ہیں ------ تاریخ کا مطالعہ کریں ------ انقلاب ۱۸۵۷ء سے پہلے ۱۸۵۷ء کے بعد دشمنان اسلام کی طرف سے ان عقائد و نظریات کو ختم کرنے کی کوششیں شروع ہوچکی تھیں جن پر صدیوں سے عالم اسلام عمل پیرا تھا۔

ایک اور بات سوچنے کی ہے اور وہ یہ کہ جب برصغیر پاک و ہند اور بنگلہ دیش پر انگریزوں کا قبضہ ہوگیا اور صرف اہلسنّت و جماعت کے عربی مدرسوں پر زوال آیا' تو وہ سر نہ اٹھا سکے ------ دوسری طرف نئے نئے مدرسے بننے لگے اور ترقی کرنے لگے ------ دارالعلوم دیوبند' مسلم یونیورسٹی علی گڑھ' ندوۃ العلماء لکھنؤ' وغیرہ' یہ سب کے سب بعد میں قائم ہوئے اور ترقی کی ------ سوچنے کی بات یہ ہے کہ ان اہل سنت و جماعت پر کیوں زوال آیا جن کو آج ہم اور آپ بریلوی کہتے ہیں ------ انگریزوں کو ان سے کیا دشمنی تھی ------ ان کے مدرسوں' درسگاہوں کو کیوں تباہ و برباد ہونے دیا ------ یقیناً اس لئے کہ انگریزوں کو ان کے ایمان کی حرارت اور عشق کی گرمی سے خوف آتا تھا' وہ ۱۸۵۷ء کے معرکوں میں اہل سنت کی جانبازیاں دیکھ چکے تھے ------ انہوں نے احمد رضا کے والد' نقی علی خاں بریلوی کے سر کی قیمت مقرر کی تھی' جو انگریزوں کے خلاف بریلی کے محاذ پر جہاد کر رہے تھے ------

انگریز نے مسلمانوں سے حکومت چھینی' اس نے دیکھا کہ قرآن کی محبت' حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا عشق اور حضرات اولیاء اللہ کی عقیدت و محبت مسلمانوں کی طاقت کا راز ہے ------ چنانچہ اسی زمانے میں قرآن کریم کے بعض تراجم اور تفسیریں ایسی لکھی گئیں کہ ایمان ڈانواڈول ہونے لگا' ------ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کی ذات و صفات کو موضوع بحث بنا کر محبت و عشق کو ضعیف کیا جانے لگا' ------ نئے نئے نظریات' نئے نئے خیالات سامنے آرہے تھے' ------ کوئی کہہ رہا تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ہمارے بڑے بھائی کے برابر ہیں اور آپ کی عزت ایسی کرنی چاہئے جیسے بڑے بھائی کی کی جاتی ہے' ------ کسی نے کہا کہ حضور علیہ السلام کا خیال نماز میں آجائے تو وہ اپنی گائے اور گدھے کے خیال میں مگن ہونے سے بدرجہا برا ہے' ------ کوئی کہہ رہا تھا کہ خاتم النبین کا یہ مطلب نہیں کہ حضور علیہ السلام آخری نبی ہیں' ------ کسی نے کہا اللہ جھوٹ بول سکتا ہے' وہ جھوٹ بولنے پر

Marfat.com

قادر ہے'------کسی نے کہا کہ جس کا نام "محمد" یا "علی" ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں' ------کسی نے کہا کہ میلاد شریف منانا اور اس کی محفل میں شریک ہونا جائز نہیں' ------کسی نے قرآن پر اعتراض کیا تو کسی نے حدیث پر'------کسی نے حضرات اولیاء کرام اور صوفیاء پر اعتراض"------

طالب علم------"کیا واقعی ایسا ہوا"------!

ظفر------"ہاں' ہاں یہ سب حقیقت ہے حقیقت------کوئی قصہ نہیں اور یہ سب انہوں نے کیا جو کہ اپنے کو مسلمان کہتے تھے"------

نبیوں اور ولیوں کو اللہ کا عاجز بندہ بنا کر مسلمانوں کو ان سے روگرداں کیا گیا------ ایسے ایسے فتوے دیئے گئے کہ گذشتہ زمانے کے علماء اور بزرگ سب کافر قرار پائے۔ حالانکہ ان کے وہی عقائد تھے' جس پر صدیوں سے مسلمان کاربند ہیں------ آج ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ آج ہمارے سامنے جتنے بھی فرقے ہیں' ان کی اکثریت ماسوائے ایک دو کے سب انقلاب ۱۸۵۷ء کے بعد کی پیداوار ہیں------ ان سب کے اجداد سنی تھے مگر ان کی اولادوں نے نئے نئے فرقے بنالئے"------ گاڑی نے ہارن دیا اور کچھ دیر بعد کوٹری جنکشن پر کھڑی ہوگئی عبدالمصطفےٰ صاحب اور ان کے ساتھی یہ کہہ کر گاڑی سے اتر گئے "آپ کے ساتھ سفر نہایت معلومات افزا' اور یادگار رہا ------ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو جزائے خیر دے' اچھا زندگی رہی تو پھر ملیں گے" ------ اللہ حافظ'

ظفر و دیگر' اللہ حافظ------

کوٹری سے گاڑی حیدر آباد جا رکی------ یہاں سب نے نماز ظہر پڑھی اور دوپہر کا کھانا کھایا' گاڑی ہارن بجاتی پھر منزل کی جانب دوڑنے لگی------

"چائے والا چائے' خالص دودھ چینی سے تیار کردہ چائے' پسند نہ آئے تو کپ گاڑی سے باہر پھینک کر اپنی رقم واپس لے سکتے ہیں"------ یہ آواز سب کے کانوں میں گونجی ------

زاہد------ ہاں بھائی چائے والے------ ادھر بھی چائے دینا------ سب نے چائے پی------ چائے کے بعد پھر سلسلۂ کلام شروع ہوگیا۔

Marfat.com

(لاہور کا ایک طالب علم) ------ "ہاں تو ظفر بھائی ------ آپ کچھ بتا رہے تھے ------!"

ظفر "ہاں ------! لیکن کہیں میری باتوں سے آپ بور تو نہیں ہو رہے"

"ارے نہیں ظفر بھائی" ------

"بلکہ ہمیں تو بڑا مزا آ رہا ہے اور نئی نئی معلومات ہو رہی ہیں ------ آپ اور باتیں بتائیں تاکہ جو لوگ ہمیں غلط سلط باتوں سے گمراہ کرتے ہیں ہم ان کو جواب دیں" ------ (لاہور کے طلبہ)

ظفر ------

"احمد رضا بریلوی پر الزام ہے کہ انہوں نے مسلمانوں کو گروہوں میں تقسیم کر کے بریلوی فرقہ کی بنیاد ڈالی ------ جبکہ حقیقت اس کے برعکس ہے' احمد رضا نے کسی جماعت سے ہٹ کر کوئی نیا فرقہ نہیں بنایا ------ ان کی کتابوں کا ذرا مطالعہ تو کرو ------ یہ وہی بات کہتے ہیں جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے' یہ قرآن میں کانٹ چھانٹ نہیں کرتے ------ قرآن و حدیث سے تو اور بھی کہتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ وہ اپنی بات کو قرآن و حدیث سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں' اور احمد رضا صرف اور صرف قرآن و حدیث کی باتیں کرتے ہیں ------ اپنی طرف سے اس میں کچھ نہیں ملاتے ------

خوب غور کریں تو معلوم ہو گا کہ جس وقت مسلمان انتشار کا شکار تھے ------ ملت اسلامیہ کو گروہوں میں بانٹا جا رہا تھا ------ اس وقت احمد رضا ہی تھے جو ملت کو پارہ پارہ ہونے سے بچانے میں مصروف تھے ------ اسی لئے آپ دیکھیں گے کہ وہ دیوانہ وار ------ ہر نئے فرقے کا تعاقب کرتے نظر آئیں گے ------ اگر وہ خود نیا فرقہ بناتے تو دوسرے فرقوں کا ہرگز تعاقب نہیں کرتے' ہر فرقہ اپنی عزت بناتا ہے مگر احمد رضا نے خدا اور رسول کے لئے اپنی عزت قربان کر دی ------ یہ سوچنے اور سمجھنے کی بات ہے ------ یہ ستم ظریفی ہے کہ جس نے گروہ بندی کے خلاف جہاد کیا' آج اسی کو فرقہ پرست اور فرقہ بند کہا جانے لگا ------ احمد رضا نے وہی عقائد و افکار پیش کئے جو ہر زمانے اور عہد میں پیش کئے گئے ------ یہ عقائد دور غلامی کی ایجاد نہیں بلکہ دور

Marfat.com

آزادی کی یادگار تھے ------ یہی عقائد عرب و عجم میں مشہور تھے ------ احمد رضا نے وہی بات کہی جو صدیوں سے کہی جارہی تھی' احمد رضا نے وہی پیغام دیا جو صدیوں سے دیا جارہا تھا ------ پھر لوگ اس کو بھول گئے تھے ------ کسی نے ان کو بھلادیا تھا' بہکانے والے بہکارہے تھے' ------ احمد رضا نے بھولی باتوں کو یاد دلایا اور بتایا کہ ہمارے اسلاف کسی طرح سوچتے تھے ------ ہمارے بزرگ کس طرح عمل کرتے تھے' ان کی سوچ کیا تھی' ان کے عمل کرنے کا انداز کیا تھا ------ احمد رضا نے خود ان پر عمل کرکے اسلاف کی یاد تازہ کردی ------ پھر وہ خود اسلاف کی نشانی بن گئے' چونکہ وہ بریلی کے رہنے والے تھے' اس لئے ان کا آفاقی پیغام ان کی نسبت سے بریلی شہر سے منسوب ہوگیا اور پھر "بریلوی" سے تعبیر کیا جانے لگا ------ اب اسلاف کے قدیم افکار و عقائد کو احمد رضا بریلوی کے تجدیدی کارناموں کی نسبت سے "بریلوی" کہا جاتا ہے ------

برصغیر پاک و ہند اور دنیا بھر میں لاکھوں ایسے مسلمان ہیں جو خود کو بریلوی نہیں کہتے' لیکن اگر آپ ان کے عقائد و افکار دیکھیں تو احمد رضا کا ہم نوا پائیں گے ------ معلوم ہوا کہ "بریلوی" الحدوریت' نہیں بلکہ "آفاقیت" کا دوسرا نام ہے ------ احمد رضا سے پہلے بھی یہی عقائد تھے اس وقت تو "بریلوی" کی اصطلاح بھی کسی کے وہم و گمان میں نہ آئی ہوگی' لہٰذا ماننا پڑے گا کہ احمد رضا نے کسی نئے عقیدے اور فکر کی بنیاد نہیں رکھی بلکہ سلف و صالحین کے مسلک اور ان ہی کے افکار و عقائد کی تجدید کی ------ جس کو دشمنانِ اہلسنّت نے "بریلوی فرقہ" کہا تاکہ مسلمان اس کو ایک نیا فرقہ سمجھ کر بدظن ہوجائیں اور اس طرح دشمنوں کی یہ سازش کامیاب ہوجائے کہ مسلمان اپنے ماضی سے بدگمان ہوکر ماضی سے کٹ جائیں اور دشمنان اسلام کے قابو میں چلے جائیں ------

سوچنے کی بات ہے کہ کیا چودہ سو برس سے دین کو جس طرح سمجھا گیا' وہ صحیح نہ تھا ------؟ کیا اتنی عقلوں کا خیال غلط تھا ------؟ کیا اتنے قدم غلط راہ پر چل سکتے ہیں۔؟

کیا آج کل نئی نئی سوچ رکھنے والے کم علم' دین کو صحیح طور پر سمجھے' اس سے قبل بڑے سے بڑا عالم کوئی نہ سمجھ سکا ------؟

Marfat.com

"یہ بات سمجھ سے بالا"------!

(طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی)------"ہاں بات تو صحیح ہے کہ کیا آج سے قبل کے تمام مسلمان گمراہ تھے' نہیں نہیں' ایسا نہیں ہو سکتا------یہ تو بہت خطرناک سازش ہے------"

ظفر------"ہاں' ماننا پڑے گا کہ حق وہی ہے جو کہ برابر چلا آرہا ہے' احمد رضا نے یہی سچ تو پیش کیا' جس کو چھپایا جا رہا تھا' جس کو دبایا جا رہا تھا------احمد رضا نے اس کا خوب چرچا کیا تو مخالفین کو ایک لمحہ نہ بھایا اور انہوں نے احمد رضا کے اس سچے آفاقی پیغام کو "بریلوی فرقہ" کا نام دے کر بدنام کرنا شروع کر دیا------مگر ماننے والے مانتے رہے------تسلیم کرنے والے تسلیم کرتے رہے اور آج بھی تسلیم کر رہے ہیں' آج پاکستان کی اکثریت بلکہ دنیا کے مسلمانوں کی اکثریت انہی عقائد و نظریات کی پیروکار ہے جن کی احمد رضا نے تجدید کی"------

(طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی)------"ہم تو سمجھتے تھے کہ "بریلوی فرقہ" قادیانیوں کا کوئی گروپ ہے اور احمد رضا خان' قادیانی ہے"------

ظفر------"افسوس ہے کہ آپ اب بھی بریلوی "فرقہ" کہہ رہے ہیں"----!

"اوہ' سوری------معاف کیجئے گا' اصل میں پرانی عادت ہے' مگر اب انشاء اللہ نہ صرف میری یہ عادت ترک ہو جائے گی بلکہ میں دوسروں کی بھی اصلاح کروں گا"------(طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی)

افسر------ارے بھائی کچھ پینا پلانا بھی ہو گا یا کہ خشک گاڑی ہی چلتی رہے گی' وہ دیکھیں کولڈ ڈرنک والا آرہا ہے------

(طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی)------ہاں افسر بھائی ہماری طرف سے سب کے لئے بوتلیں لے لیں------

سب نے اپنی اپنی پسند کی بوتل پی------رات کا وقت ہو چکا تھا' ٹرین خانپور جنکشن پر ٹھہری تو سب نے نماز عشاء ادا کی' رات کا کھانا کھایا------گاڑی چل دی------کچھ دیر خاموشی کے بعد گفتگو پھر چل نکلی------

زاہد' طلبہ انجینئرنگ یونیورسٹی کو مخاطب کرتے ہوئے------

Marfat.com

"ابھی آپ نے فرمایا کہ آپ احمد رضا کو قادیانی سمجھتے تھے' اس سلسلہ میں عرض کروں کہ احمد رضا نے ہر باطل مذہب اور فرقہ کے رد میں کوئی نہ کوئی کتاب ضرور تحریر کی ہے اور قادیانیوں کے رد میں بھی کئی مفصل کتابیں تحریر کیں' جن میں

- ------ قہر الدیان علی مرتد بقادیان
- ------ المبین ختم النبین
- ------ الصارم الربانی علی اسراف القادیانی

سرفہرست ہیں ------ تو جس نے قادیانیوں کے رد میں کتابیں لکھی ہوں بھلا وہ خود کیونکر قادیانی ہو سکتا ہے" ------

طالب علم انجینئرنگ یونیورسٹی ------ زاہد بھائی' آپ نے جو کتابوں کے نام لئے ہیں کیا یہ بازار میں ملتی ہیں ------

زاہد' ------ ہاں یہ سب اور دیگر کتابیں بازار میں ملتی ہے' آپ لوگ لاہور میں رہتے ہیں' وہاں حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے مزار کے قریب کئی ایک بڑے بڑے مکتبہ ہیں جہاں سے یہ کتابیں بآسانی مل سکتی ہیں ------

طالب علم ------ آپ نے جو نام لئے یہ تو ہمیں یاد بھی نہیں رہیں گے لہذا لکھ کر دے دیں تاکہ ہم خرید کر نہ صرف خود استفادہ کریں بلکہ دوسروں کو بھی دیں ------

زاہد نے ڈائری کے ایک ورق پر ان کتابوں نے نام تحریر کرکے دے دیئے اور کہا کہ آپ لوگ اپنا پتہ تحریر کرادیں ہم انشاء اللہ اور بھی کتابیں کراچی سے پوسٹ کردیں گے ------ پتہ نوٹ کرنے کے بعد سب لوگ آرام کرنے اپنی اپنی برتھ پر لیٹ گئے ------ صبح کو نماز فجر ساہیوال جنکشن پر ادا کی ------ ناشتہ وغیرہ میں مصروف رہے اور یوں ٹرین لاہور جنکشن پر پہنچ گئی ------ لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی کے طلبہ نے کافی اصرار کیا کہ آپ لوگ لاہور میں اتر کر کچھ دن ہمارے مہمان رہیں' مگر ظفر نے کہا کہ ہمیں ایک اہم کانفرنس میں شرکت کرنا ہے اس لئے معذرت چاہتے ہیں' ------

طلبہ نے پھر کبھی آنے کا وعدہ لیتے ہوئے چشم نم سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب آپ کے نہایت ممنون و مشکور ہیں کہ آپ نے اس قدر معلومات سے نوازا اور حقیقت تو یہ ہے کہ ایمان سے نوازا' ہم آئندہ اپنی تمام زندگی حضرت احمد رضا خان کی تعلیمات کی

Marfat.com

روشنی میں گزارنے کا وعدہ کرتے ہیں' آپ ہمیں زیادہ سے زیادہ کتب روانہ کریں تاکہ ہم خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی سیدھی راہ دکھانے کی غرض سے پیش کریں ------کچھ دیر بعد ٹرین لاہور سے روانہ ہوئی------

○

راقم نے اب تک جو کچھ تحریر کیا' یہ کوئی قصہ' کہانی یا افسانہ نہیں بلکہ راقم اور راقم کے احباب کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ ہے۔

------ جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ مکروہ پروپیگنڈے کی دبیز تہوں میں حقیقت گم ہوگئی تھی مگر دلوں میں امام احمد رضا کی یاد تازہ تھی' دماغوں میں بات محفوظ تھی' اگر ایسا نہ ہوتا تو گرد و غبار صاف ہوتے ہی یوں ان کے گن نہ گائے جاتے' کوئی اچانک اچھا نہیں ہوجاتا------ شخصیت کو جانچنے اور پرکھنے کے لیے ایک زمانہ چاہیے------ معلوم ہوتا ہے کہ مخالفین کے پروپیگنڈے نے اہل قلم کی زبانیں بند کر رکھی تھیں مگر ان کے دل مچل رہے تھے' وہ اظہار حقیقت کے لے تڑپ رہے تھے------- کافی عرصہ قبل ملک کے مشہور و معروف ادیب و صحافی اور سیاستدان جناب کوثر نیازی (سابق وفاقی وزیر حکومت پاکستان) نے بڑے دبے لفظوں میں کہا تھا کہ

"بریلوی مکتب فکر کے امام' مولانا احمد رضا خاں بریلوی بھی بڑے اچھے واعظ تھے۔"[۱]

اس عبارت سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بات دل سے نہیں کہی گئی' دل میں کچھ اور ہے مگر زبان تک نہیں آتا۔ چنانچہ ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی کے بانی و صدر مولانا سید ریاست علی قادری علیہ الرحمۃ (م ۳ جنوری ۱۹۹۲ء) موصوف سے اسلام آباد میں ملاقات کرکے امام احمد رضا پر دل سے اظہار خیال کرنے کے لیے انہیں "امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۰ء" میں مدعو کیا۔ اور مولانا نے موصوف کو اظہار خیال کی دعوت دیتے وقت نگاہوں نگاہوں میں یہ بھی کہا "بول کہ لب آزاد ہیں تیرے"۔۔ اب جناب کوثر نیازی یوں گویا ہوئے۔

Marfat.com

"برصغیر میں یوں تو کئی جامع الصفات شخصیت گزری ہیں مگر جب ایک غیر جانب دار مبصران سب کا جائزہ لیتا ہے تو جیسی ہمہ صفت شخصیت امام احمد رضا کی نظر آتی ہے ویسی کوئی دوسری نظر نہیں آتی"----"بدقسمتی سے ہمارے ہاں اکثر لوگ انہیں بریلوی نامی ایک فرقے کا بانی سمجھتے ہیں حالانکہ وہ اپنے مسلک کے اعتبار سے صرف حنفی اور سلفی ہیں"------"کیا ستم ظریفی ہے کہ جو ردبدعات میں شمشیر برہنہ تھا اسے خود بھی حامی بدعات قرار دیا گیا"---"وہ فنا فی الرسول تھے اس لئے ان کی غیرت

عشق احتمال کے درجے میں بھی توہین رسول کا کوئی خفی سے خفی پہلو بھی برداشت کرنے کو تیار نہ تھی"----"ادب و احتیاط کی یہی روش امام رضا کی تحریر و تقریر کے ایک ایک لفظ سے عیاں ہے"-----"مخالفیں جس بات کو شاہ احمد رضا کا تشدد کہتے ہیں' وہ تشدد نہیں وہ ان کا عشقِ رسول ہے' ان کا ادب و احتیاط ہے جو فتویٰ نویسی سے لے کر ترجمہ قرآن تک اور ترجمہ قرآن سے لے کر ان کی نعتیہ شاعری تک ہر جگہ آفتاب و مہتاب بن کر ضوفشانی کر رہا ہے"----رہا یہ کہنا کہ ان کے اقدامات انگریز نوازی پر مبنی تھے تو یہ بات وہی کہہ سکتا ہے جو یا تو امام رضا کے مسلک کو سرے سے جانتا ہی نہ ہو یا جانتا ہو مگر جان کر نہ ماننا چاہتا ہو"---۔

جناب کوثر نیازی کا یہ مقالہ کراچی سے ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا' لاہور سے اداہ معارف نعمانیہ' گوجرانوالہ سے انجمن رضائے مصطفےٰ نے کتابی صورت میں شائع کیا ہے)
امام احمد رضا کے مخالفین نے یہ بھی مشہور کیا کہ انہوں نے بڑے بڑے علماء پر کفر کا فتویٰ لگایا---جب اس الزام کا ذکر مشہور دیوبندی عالم' شیخ الحدیث محمد ادریس کاندھلوی کے سامنے ہوا تو ان سے نہ رہا گیا اور وہ بول اٹھے۔

----"مولانا احمد خان کی بخشش تو انہی فتوؤں کے سبب ہو جائے گی' اللہ تعالیٰ فرمائے گا---احمد رضا خان! تمہیں ہمارے رسول سے اتنی محبت تھی کہ اتنے بڑے بڑے عالموں کو بھی تم نے معاف نہیں کیا' تم نے سمجھا کہ انہوں نے توہین رسول

Marfat.com

کی ہے تو ان پر بھی کفر کا فتویٰ لگا دیا' جاؤ اسی ایک عمل پر ہم نے تمہاری بخشش کر دی"۔۔

کولمبیا یونیورسٹی (امریکہ) کی فاضلہ ڈاکٹر اوشا سانیاں (جنھوں نے بریلوی تحریک پر ڈاکٹریٹ کیا ہے) کو جب ماہر رضویات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد نے یہ کہا کہ بریلوی فرقہ نہیں ہے' تو وہ چونک گئیں اور حیرت سے منہ تکنے لگیں' جب سمجھایا گیا تو فکر میں پڑ گئیں' کیونکہ مخالفین نے پروپیگنڈہ ہی ایسا کیا تھا۔۔۔۔۔ فاضلہ موصوف نے پاکستان کا مطالعاتی دورہ کیا اور امام احمد رضا کی کتب اور مخطوطات کا مطالعہ کیا تو پھر اپنے خیالات سے رجوع کیا۔۔۔۔۔ جس کا اظہار فاضلہ موصوف کے ڈاکٹریٹ کے مقالہ سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹریٹ کا یہ مقالہ دہلی (بھارت) میں زیر طبع ہے۔۔۔۔

مولانا انوار احمد جلالپوری دارالعلوم وارثیہ ' لکھنؤ (بھارت) جنھوں نے زیادہ تر تعلیم امام احمد رضا کے مخالفین سے حاصل کی۔۔۔۔۔ ان پر جب حقیقت آشکار ہوئی تو ان کے ضمیر نے انہیں سچائی کا ساتھ دینے اور جھوٹ کا پردہ چاک کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا۔۔۔ "بول کے لب آزاد ہیں تیرے"۔۔۔۔۔!

پھر مولانا موصوف بول اٹھے۔

> ۔۔۔ "میں نے دینی تعلیم زیادہ تر دیوبندی و ندوی مکتب فکر کے مدارس میں حاصل کی ہے' دوران تعلیم رات دن جو کچھ ہمیں بتایا جاتا تھا اس کا خلاصہ یہ تھا کہ فاضل بریلوی مولانا احمد خان صاحب ایک میلاد خواں قسم کے نیم خواندہ مولوی تھے جنھوں نے دنیا بھر کی بدعات کو جائز قرار دے دیا اور مشرکانہ عقائد کا دروازہ کھول دیا' گویا برصغیر کے مسلمانوں میں اعتقادی و علمی لحاظ سے جو گمراہی اور خامی پائی جاتی ہے اس کے ذمے دار فاضل بریلوی ہی ہیں۔۔۔۔۔ حیرت تو یہ ہے کہ طفل مکتب سے لے کر ذمے دار علماء کی زبان تک سے ایک ہی بات سننے میں آتی تھی"۔۔۔
>
> ۔۔۔ "فاضل بریلوی کو جو میں نے ان کی تصانیف کی روشنی میں پڑھنا اور سننا شروع کیا' جہاں فاضل بریلوی کے خلاف شرک و

Marfat.com

بدعت کے الزامات بے سروپا افسانے معلوم ہوئے وہاں یہ حقیقت بھی کھل کر سامنے آگئی کہ فاضل بریلوی اپنے علمی قدو قامت میں اپنے تمام معاصرین اور مخالفین سے کہیں بلند و بالا ہیں' وہ علم کا ایک سمندر ہیں جس کا کوئی کنارہ نہیں' مسائل کی جو تحقیق و تدقیق اور باریک بینی اور لطافت ان کے یہاں ملتی ہے وہ دور دور تک نظر نہیں آتی' مختلف اور متنوع علوم و فنون میں حیرت انگیز ماہرانہ صلاحیت جس طرح ان کی ذات میں جمع ہو گئی تھیں وہ محض فضل ایزدی ہے"---- "فاضل بریلوی کا مسلک کتاب و سنت پر مبنی

اور دلائل شرعیہ کی روشنی میں بالکل بے غبار ہے' وہ ایک سچے عاشق رسول' متبع سنت' مالغ نظر عالم دین اور نامور فقیہ تھے"---- ۴

امام احمد رضا کے مخالفین کا الزام ہے کہ انہوں نے ایک نئے دین و مسلک کا پرچار کیا ہے' اس الزام کی حقیقت جاننے کے لیے ہم نے پاکستان کی عدالت عالیہ "فیڈرل شریعت کورٹ آف پاکستان" کے جج صاحب سے رجوع کیا تو انہوں نے فرمایا--

----" حضرت مولانا احمد رضا خان رحمتہ اللہ نے کوئی نیا دین یا نیا مسلک پیش نہیں فرمایا ہے' وہ اسی مسلک کے مبلغ تھے جو حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم' اہل بیت' صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم و اولیاء کرام رحمہم اللہ اجمعین سے منقول و ماثور چلا آرہا ہے' یہی وہ مسلک ہے جو جنید بغدادی' بایزید بسطامی' معروف کرخی' شیخ عبدالقادر جیلانی' شیخ شہاب الدین سہروردی' شیخ معین الدین چشتی' داتا گنج بخش ھجویری اور انہی جیسے صلحاء امت کا مسلک ہے"--- "جب میں مولانا احمد رضا رحمتہ اللہ کی تصنیفات کا مطالعہ کرتا ہوں تو ان کو اسلاف کے مسلک و مذہب سے منحرف نہیں پاتا ہوں بلکہ منحرفین کے تعاقب میں لگا پاتا ہوں۔"

(جسٹس ڈاکٹر مفتی سید شجاعت علی قادری----) ۵

گوجرانوالہ (پاکستان) کے علامہ سعید احمد قادری نے بھی مولانا انوار احمد جلالپوری

Marfat.com

کی طرح امام احمد رضا کے مخالفیں سے دینی تعلیم حاصل کی اور ان کے مکروہ پروپیگنڈہ کا شکار ہو گئے۔۔ انہوں نے امام احمد رضا کی عالم اسلام کے لیے کی گئیں گرانقدر خدمات اور ان کے افکار و نظریات پر خوب بے جاء تنقید کی 'اس ضمن میں علامہ موصوف کی تصنیف "رضاخانی مذہب" قابل ذکر ہے۔۔۔ گزشتہ دنوں دار لعلوم غوثیہ حویلی لکھا (ضلع اوکاڑہ) کے مہتمم علامہ محمد عبدالعزیز نوری صاحب نے علامہ موصوف سے تمام متنازعہ امور پر تفصیلی گفتگو کی تو علامہ موصوف نے باطل سے توبہ کرتے ہوئے حق قبول کرلیا اور اعلانیہ توبہ کرتے ہوئے ایک اشتہار شائع کیا جس مین امام احمدِ رضا کے افکار و نظریات کو عقیدہ حق قرار دیا ہے اسی اشتہار میں علامہ موصوف لکھتے ہیں۔

"۔۔۔۔۔۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ کا پیغامِ حق' محض عشق رسالت اور تحفظِ ناموس رسالت کا پیغام ہے اسی لئے علماء دیو بند نے بھی اعلیٰ حضرت کو عاشق رسول تسلیم کیا ہے(کتاب اشد العذاب صفحہ ۱۳) ۔۔۔۔۔"اس اعتراف کے بعد اہل علم و انصاف سمجھ سکتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت کے خلاف علماء دیو بند کا پروپیگنڈہ بالکل جھوٹ اور غلط ہے"۔۔۔۔ ۶

○

گزشتہ برس ۱۹۹۲ء میں راقم نے امام احمد رضا پر لگائے گئے الزامات کے اصل حقائق سے پردہ اٹھاتے ہوئے ایک مقالہ بعنوان "پردہ اُٹھتا ہے" مرتب کیا تھا۔ جسے کراچی سے "جمعیتِ اشاعت اہلسنّت" لاہور سے "رضا اکیڈمی" اور "بزمِ رضویہ" نے شائع کیا ہے۔۔۔۔ پھر ہندوستان سے بھی شائع ہوا۔

الحمد للہ اس کتاب سے بھٹکے ہوئے انسانوں کو ہدایت میسر آئی' فقیر کو کئی ایسے مکتوبات موصول ہوئے ہیں جن میں سابقہ عقائد سے توبہ اور امام احمد رضا کے افکار و نظریات سے اتفاق و اتحاد کا عزم ظاہر کیا گیا ہے'۔۔۔۔ نصیحت و عبرت کی غرض سے ہم یہ مکتوبات من و عن پیش کر رہے ہیں۔۔۔۔۔

○

Marfat.com

"۹۲-۹-۱۵

محترم و مکرم علامہ* اقبال احمد اختر القادری صاحب مدظلہ

اللہ تعالیٰ صدا خوش رکھے' جنت کی اعلیٰ نعمت عطا فرمائے۔ کن الفاظ سے شکریہ کروں۔ دل چاہتا ہے کہ آکر قدم چوم لوں۔ میں بہت شدت پسند تھا ہر جمعرات کو مکی مسجد اور اب مدنی مسجد جاتا تھا۔ پچھلے ہفتے میرے ایک بریلوی دوست نے مجھے آپ کی شائع ہوئی کتاب "پردہ اٹھتا ہے" دی اور وعدہ لیا کہ ضرور پڑھو۔ میں نے یہ کتاب پوری پڑھی اور ان میں مذکورہ کتابوں کے اصل ماخذ میں نے خود دیکھا تو حیران رہ گیا کہ بریلوی لوگوں پر دوسرے ہمارے لوگ غلط اور جھوٹ الزام لگاتے ہیں۔ میں نے یہ کتاب جب اپنے حلقہ ڈیفنس کے امیر جماعت کو بتائی تو بولے کے ان چکروں میں نہیں پڑو یہ سب غلط ہے۔ بریلوی بڑے برے لوگ ہیں' پھر میں نے مولانا احمد رضا خاں صاحب کی کتابیں بتائیں تو ان سے کوئی جواب نہیں بنا اور بولے اچھا بعد میں بات کریں گے۔ میں سمجھ گیا کہ یہ لوگ جھوٹے ہیں اور صحیح مسلمان بریلوی لوگ ہیں۔ میں اب مدنی مسجد نہیں جاتا میں آپ سے ملاقات کر کے آپ کے ہاتھ پر توبہ کرنا چاہتا ہوں مجھے ملاقات کرنے کا وقت دے دیں تاکہ میں حاضر ہو جاؤں۔ آپ کی جمعیت اہلسنّت نے یہ کتاب چھاپ کر بڑا اچھا کام کیا ہے آپ یہ کتاب مجھے اور بھیجیں میں اپنے تبلیغی جماعت کے دوستوں کو دوں گا تاکہ وہ بھی صحیح ہو جائیں۔ اچھا اجازت دیں آپ کو بہت بہت بہت سلام قبول ہوں۔

آپ کا خادم

عبدالحق میرٹھی

فیز III' ڈیفنس کراچی"

* ۔ (راقم خود کو اس لقب کا اہل نہیں پاتا۔ اقبال غفرلہ)

Marfat.com

"حق چار یار ○ حق چار یار

یا اللہ مدد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم و مکرم علامہ حضرت مولانا اقبال احمد اختر القادری

السلام علیکم

میرا تعلق سپاہ صحابہ راولپنڈی سے ہے میں یہاں انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں میں آپ کی تحریر کردہ کتاب "امام احمد رضا بریلوی ایک تعارف ایک جائزہ" کا مطالعہ ایک بریلوی دوست کی وساعت سے کیا تو میں وہی سمجھا جو میں نے سنا تھا کہ بریلوی جھوٹ کا بہت بولتے ہیں اور نہ صرف بولتے بلکہ لکھتے بھی ہیں لیکن پھر دل میں خیال آیا کہ چلو اس کا آپریشن کر کے بریلوی لوگوں کے جھوٹ کی قلعی کھولی جائے' میں راولپنڈی میں جاکر ایک لائبریری میں حوالے نوٹ کیئے تو دیکھا کہ آپ نے جتنے بھی حوالے دیئے وہ سب کہ سب بالکل سچے اور صحیح ہیں۔ میں بڑا حیران ہوا کہ ان لوگوں پر ہمارا الزام لگانا ہی جھوٹ ہے۔ میں نے مولانا بریلوی کی اصل کتابوں کو دیکھا تو ان کے عقیدے اور ہمارا عقیدہ بالکل ایک سا نکلا۔ میں ایل۔ ایل۔ بی کر رہا ہوں انصاف کرتا ہوں انصاف چاہتا ہوں۔ جب میں نے سپاہ صحابہ کے ساتھیوں سے پوچھا تو بولے تم ان بریلوی لوگوں کی کتابیں نہیں پڑھو ورنہ کافر ہو جاؤ گے اور مجھے طرح طرح دھمکیاں دینے لگے ابھی تین دن گذرے ہیں کہ میں سمجھ گیا کافر کون ہے' بدعتی کون ہے' جھوٹا کون ہے' منافق کون ہے' اور سچا پکا مسلمان مومن کون ہے۔ میں تین دن سے بریلوی لوگوں کی کتابیں پڑھ رہا ہوں اور بالکل سب کچھ جان چکا ہوں اور میں توبہ استغفار کرتا ہوں اور بریلوی ہونے کا اعلان کرتا ہوں مجھے آپ کا ایڈریس نہیں معلوم ورنہ آپ کو ہی ڈائرکٹ خط لکھنا ہے۔ میں سپاہ صحابہ کی طرف سے جلسوں میں امام احمد رضا بریلوی کو بہت گالیاں دی ہیں اور جانے کیا کیا کہا ہے اب پتہ چلا کہ ان کا ہم سب پر کتنا بڑا احسان ہے۔

Marfat.com

آپ نے اور آپ کی یہ کتاب نے میری دنیا بدل دی ہے' میں جہنم کے راستے پر چلا تھا آپ نے جنت کی راہ دکھا دی' اللہ تعالیٰ آپ کو جنت کی نعمتوں سے دنیا و آخرت میں مالا مال فرمائے۔ میں آپ کی زیارت کرنا چاہتا ہوں آپ اپنا پورا پتہ بھیج دیں میں کراچی آکر ملاقات کروں گا میرا پتہ نیچے لکھا ہے آپ اپنی یہ نور و حکمت سے پر کتاب کی کاپیاں یہاں مجھے بھیجیں تاکہ میں دوسرے لوگوں کو دوں اور وہ بھی پکے و سچے مسلمان بن جائیں اور یہ بہت زبردست کتاب ہے۔ آپ اس کا انگریزی کروا کر چھاپیں اور پنجابی' سندھی اور عربی میں لکھیں ہمارے یہاں یونیورسٹی میں انگریزی اور عربی کے لوگ بہت ہیں۔ مجھے جواب سے محروم نہ کریئے گا۔ جواب ضرور ضرور دینا۔ خط کے لکھنے میں غلطی ہو تو معاف کرنا میں زندگی بھر آپ کا یہ احسان نہیں بھولوں گا کہ آپ نے مجھے مسلمان بنادیا۔ آپ اپنی دوسری سب کتابیں عنایت کریں۔ شکریہ THANK YOU

آپ کا خادم

محمد افضل

۱۹۹۲/۱۱/۳

انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی

D-۱۵ کویت ہاسٹل 'مسجد فیصل

اسلام آباد ''۸''

Marfat.com

"السلام علیکم ----- میں آپ کو اصل حقیقت سے آگاہ کر رہا ہوں تاکہ آپ قیامت میں میرے گواہ رہیں۔ میں سپاہ صحابہ کراچی کا سرگرم رکن تھا۔ اور بریلوی کا سخت مخالف تھا۔ مگر آج میری قسمت کا ستارہ چمک گیا اور الحمد للہ میں سنی بریلوی مسلمان ہو گیا۔ ہوا یوں کہ میں نے آج ایک کتاب "پردہ اٹھتا ہے" از تصنیف مولانا اقبال احمد اختر القادری پڑھی، جس میں وہی کچھ بیان تھا جو کہ میرے ساتھ ہوا۔ میں نے کورنگی میں ایک بریلوی مسجد کے امام سے ان کتابوں کی تفصیل دیکھی جن کا اس میں حوالا تھا تو سب بات صحیح نکلی، میں سمجھ گیا کہ اصل صحیح العقیدہ مسلمان سنی بریلوی ہیں۔ باقی سب غلط -- میں تو حضرت اقبال احمد اختر القادری صاحب کے لیے دعائیں کرتا رہوں گا۔ جن کی حق گوئی نے میری کایا پلٹ دی میں تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس کتاب کو پڑھ کر حقیقت کو مانیں۔ اور سچے مسلمان بنیں اور غلط فہمی و بدگمانی سے بچیں۔

منجانب

محمد احسان الحق دہلوی، کورنگی کراچی" ۹

○

ہماری محبت و عقیدت یا عداوت و نفرت کا دارومدار شخصیات کے متعلق عام طور پر بچپن میں سنی سنائی اور ذہن میں ڈالی گئی باتوں پر مبنی ہوتا ہے ----- ان کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں -- ہمارا معیار یہ ہو گیا کہ اگر کسی من پسند شخصیت نے کوئی بات کہہ دی یا کر دی تو اس کو صحیح، درست اور مبنی بر صداقت قرار دینے کے لئے ہم قرآن کے مفہوم و مطالب کو بھی بگاڑ دینے سے نہیں چوکتے، اس کے برعکس جسے ہم پسند نہیں کرتے اس کی خوبی بھی ہمیں عیب نظر آتی ہے جب کہ ہماری پسند و ناپسند کا کوئی معیار ہی نہیں ہے اور عجیب بات یہ ہے کہ اس مرض کا شکار زیادہ تر علماء کا طبقہ ہے، جن کی زبانیں قال اللہ اور قال الرسول سے ہمہ وقت سرشار رہتی ہیں ظاہری زندگی بالکل شریعت کے ڈھانچے میں ڈھلی معلوم ہوتی ہے لیکن باطن اس کے بالکل برعکس ہوتا ہے --- حضرات علماء کرام کو اس معاملے میں زیادہ معقولیت کا مظاہرہ کرنا چاہیے تھا مگر وہ خود اس کا شکار ہو کر رہ گئے۔ ۱۰

Marfat.com

امام احمد رضا کے خلاف خوب دل کھول کر پروپیگنڈہ کیا گیا۔ ان کے خلاف سازشیں کی گئیں۔۔۔ ان کے خلاف کئی محاذ قائم کئے گئے اور ہر محاذ سے ان کی کردار کشی کی گئی۔۔ دلوں سے ان کی یاد کو مٹانے کی کوششیں کی گئیں۔۔ ذہنوں سے امام احمد رضا کے نقوشِ عظمت کو کھرچا جاتا رہا۔۔۔۔۔۔ دانش گاہوں اور علمی مجالس میں اس نام کا لینا جرم ٹھہرا' جو شانِ علم و فضل تھا۔۔۔ جنہوں نے دین و ملت کی بے لوث خدمت کی وہ پس منظر میں چلے گئے اور جنہوں نے ان کے مقابلے میں معمولی کام کیا' مبالغہ آرائی اور پروپیگنڈہ کے ذریعے ان کی خدمات کو رائی کا پہاڑ بنا کر دکھایا جاتا رہا۔۔۔۔۔۔ شعراء اردو کے تذکرے چھوٹے موٹے شاعروں سے بھرے پڑے ہیں مگر جس کا ذکر کیا جانا چاہئے تھا' نہ کیا گیا۔۔۔ کوئی پوچھنے والا نہ تھا کہ ان کے علاوہ بھی کوئی ہے۔۔۔ یہ تاریخ کا المیہ نہیں تو کیا ہے؟ یہ بد دیانتی نہیں تو کیا ہے!

پھر حالات نے کروٹ لی۔۔۔۔

پاکستان کے شہر لاہور میں تقریباً" پچیس برس قبل "مرکزی مجلس رضا" کے نام سے ایک اشاعتی ادارہ قائم ہوا' اس ادارے نے امام احمد رضا کے حالات و افکار پر لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر چھاپ کر پاک و ہند میں تقسیم کیا پھر آج سے تقریباً" ۱۳ برس قبل کراچی میں "ادارۂ تحقیقاتِ امام احمد رضا" قائم ہوا' اس نے اپنا معیاری لٹریچر نہ صرف پاک و ہند بلکہ دنیا کے دور دراز علاقوں اور عالمی جامعات میں پھیلایا' پھر رضا اکیڈمی لاہور' رضا اکیڈمی صادق آباد' رضا اکیڈمی بمبئی' رضا اکیڈمی انگلینڈ' سنی رضوی سوسائٹی افریقہ' المجمع الاسلامی مبارکپور (بھارت) اور دیگر اداروں نے اس نعرۂ مستانہ کے ساتھ امام احمد رضا کے حالات و افکار پر مسلسل لٹریچر شائع کر کے خوب تقسیم کیا کہ

۔۔۔۔۔۔"بول کہ لب آزاد ہیں تیرے"۔۔۔۔۔۔

الحمد للہ ان اداروں کا یہ نعرۂ مستانہ خلوص و للٰہیت پر مبنی تھا اس لئے ہر سطح پر سنا گیا۔۔۔ آج علماء' ادباء' شعراء' دانشور' ڈاکٹر' پروفیسر' مورخ' محقق' کمانڈر' جج' وکیل اور وزیر جسے دیکھو' امام احمد رضا کی تعریف میں رطب اللسان ہے۔۔۔ دیکھتے ہی دیکھتے ان حضرات کے تاثرات کا ایک ذخیرہ سامنے آگیا۔۔۔۔۔۔ ان تاثرات پر

Marfat.com

مشتمل اب تک تقریباً" ۲۰ کتابیں شائع ہو چکی ہیں جس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کتنے لوگوں نے امام احمد رضا کو خراج عقیدت پیش کیا ہو گا ----- ابھی بہت سے تاثرات منتظر اشاعت ہیں ------ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مخالفین کے پروپیگنڈے نے اہل علم کی زبانیں بند کر رکھی تھیں مگر ان کے دل مچل رہے تھے اب تڑپ تڑپ کر جذبات و احساسات اور خیالات سامنے آرہے ہیں --- بعض مورخوں نے حقائق سے منہ موڑا ---- اب حقائق و شواہد خود بخود نکلے چلے آتے ہیں نام نہاد مورخ و محقق حیران ہیں پریشان ہیں کہ ہم نے کیا کیا اور کیا ہو گیا ---- آج کے انصاف پسند مورخ نے حقائق ڈھونڈ نکالے ہیں اور ان کو دل و جان سے تسلیم کیا ہے' چنانچہ پاکستان کے شہرہ آفاق مورخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی پر جب حقیقت آشکار ہوئی تو انہوں نے ایک علمی مجلس میں برملا اظہار فرمایا کہ

"اب میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ تاریخ میں اب تک جو کچھ لکھا گیا ہے وہ سب یک طرفہ ہے" ------[۱۱]

مگر جنہوں نے انا کی اندھیری کوٹھریوں میں رہنے کی ٹھانی ہے انکار پر انکار کئے جاتے ہیں ---- الزام پر الزام لگائے جاتے ہیں --- نئے نئے الزام ' نئے نئے اتہام --- آہ --- !

جہل کے بازار میں علم و دانش نیلام ہو رہے ہیں' بولیوں پر بولیاں لگ رہی ہیں ---- مگر' ماننے والے مان رہے ہیں ---- تسلیم کرنے والے تسلیم کر رہے ہیں ------ اپنے بھی بیگانے بھی ' سب نے مانا' سب نے تسلیم کیا --- جنہوں نے نہیں مانا ' ہماری نظر میں ان کی مخالفت کی وجہ علمی اور مذہبی نہیں بلکہ سراسر فرقہ وارانہ اور تعصبانہ ہے -- رقابت و عصبیت اچھے اچھوں کو بے بصر کر دیتی ہے اور اس پست سطح پر لے آتی ہے کہ جہاں خود تعصب و عناد اپنے آپ کو پاکر اپنے ضمیر کے سامنے نادم و شرمسار ہوتا ہے --- اللہ تعالیٰ ہم سب کو نفس کی شرارت سے محفوظ رکھے ---- اور حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے --

آمین 'بجاہ سید المرسلین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وبارک وسلم

Marfat.com

۲۹ رمضان المبارک ۱۴۱۳ھ

۲۴ مارچ ۱۹۹۳ء

از: احقرالفقیر
(اقبال احمد اختر القادری)
مصطفیٰ کالونی ۲-B-۵، ۱۴۷
گلشن احمد رضا۔ نارتھ کراچی
75850

امام احمد رضا
کسی فردِ واحد
کا نام نہیں
بلکہ تقدیسِ رسالت
کی تحریک کا نام ہے

Marfat.com

حواشی و حوالے

○

۱۔ کوثر نیازی'   'انداز بیاں اور' مطبوعہ لاہور' صفحہ ۸۹
۲۔ کوثر نیازی'   ' خطاب امام احمد رضا کانفرنس ۱۹۹۰ء منعقدہ ۱۴۔ ستمبر ۱۹۹۰ء بمقام تاج محل ہوٹل کراچی
۳۔ ایضاً"
۴۔ انوار احمد جلالپوری' مولانا' بے غبار مسلک' مطبوعہ لکھنؤ ۱۹۸۷ء' صفحہ ۹۔ ۸۔ ۷
۵۔ مکتوب بنام پیرزادہ سید محمد طاہر مظہری' محررہ ۲ نومبر ۱۹۹۲ء کراچی
۶۔ اشتہار بعنوان "علامہ سعید احمد قادری ۲۵ سال بعد سنی بریلوی ہو گئے" مطبوعہ مکتبہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ
۷۔ جمعیت اشاعت اہلسنت کراچی کے محمد ریحان قادری صاحب کی معرفت موصول ہوا۔
۸۔ رضا اکیڈمی' لاہور کے حاجی مقبول احمد ضیائی صاحب کی معرفت موصول ہوا۔
۹۔ ماہنامہ رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ' شمارہ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ نومبر ۱۹۹۲ء' صفحہ ۱۱
۱۰۔ انوار احمد جلالپوری' مولانا' بے غبار مسلک' مطبوعہ لکھنؤ' صفحہ ۷
۱۱۔ محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر' اجالا' مطبوعہ کراچی ۱۹۸۴ء' صفحہ ۵۱

Marfat.com

کتابیات

○

○--- محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر' عاشق رسول' مطبوعہ لاہور

○--- محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر' رہبر و رہنما' مطبوعہ کراچی

○--- محمد مسعود احمد' پروفیسر ڈاکٹر' اجالا' مطبوعہ کراچی

○--- انوار احمد جلالپوری' مولانا' بے غبار مسلک' مطبوعہ لکھنؤ

○--- کوثر نیازی' مولانا احمد رضا خان بریلوی ایک ہمہ جہت شخصیت مطبوعہ کراچی

○--- عبد الحکیم شرف قادری' علامہ' البریلویہ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ' مطبوعہ لاہور

○--- کوثر نیازی' 'انداز بیاں اور' مطبوعہ لاہور

○--- اقبال احمد اختر القادری' پردہ اٹھتا ہے' مطبوعہ کراچی

○--- ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ' شمارہ جمادی الاول ۱۴۱۳ھ

IDARA-I-TAHQEEQAT-E-IMAM AHMAD RAZA

Gulshan-e-Raza Janbaz Chowk, Khanpora Baramulla - 193101
kashmir

Marfat.com

امام احمد رضا اور علمی تحقیق

ایک نظر ۔۔۔ ایک جائزہ

۱۔ امام احمد رضا اور عالم اسلام ۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۲۔ امام احمد رضا اور عالمی جامعات ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۳۔ امام احمد رضا ور علوم جدیدہ وقدیمہ ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۴۔ امام احمد رضا اور نظریہ حرکت زمین ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۵۔ حیات مولانا احمد رضا خان بریلوی ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۶۔ حیات امام اہل سنت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۷۔ فاضل بریلوی اور ترک موالات ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۸۔ فاضل بریلوی علمائے حجاز کی نظر میں ۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۹۔ اکرام امام احمد رضا ۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۰۔ تنقیدات وتعاقبات امام احمد رضا ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۱۔ محدث بریلوی ۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۲۔ خوب وناخوب ۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۳۔ عبقری الشرق ۔۔ امام احمد رضا ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۴۔ گناہ بے گناہی ۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۵۔ اجالا ۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۶۔ غریبوں کے غمخوار ۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۷۔ آئینہ رضویات ۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۸۔ تاج الفقہاء ۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۱۹۔ انتخاب حدائق بخشش ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کراچی
۲۰۔ امام احمد رضا ایک ہمہ جہت شخصیت ۔۔۔۔۔ علامہ مولانا کوثر نیازی
۲۱۔ امام احمد رضا اور علماء ڈیرہ غازی خان ۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۲۔ امام احمد رضا اور علماء سندھ ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۳۔ امام احمد رضا اور علماء بہاولپور ۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری

Marfat.com

۲۴۔ امام احمد رضا اور علماء بلوچستان۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۵۔ قرآن، سائنس اور امام احمد رضا۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۶۔ مجدد الف ثانی اور امام احمد رضا۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۷۔ فتاوی رضویہ کا موضوعاتی جائزہ۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۸۔ کنز الایمان اور معروف تراجیم قرآن۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۲۹۔ خلفاء اعلیٰ حضرت۔۔۔۔۔۔۔ محمد صادق قصوری و پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری
۳۰۔ امام احمد رضا اور تحفظ عقیدۂ ختم نبوت۔۔۔۔ صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری
۳۱۔ کنز الایمان کی عرب دنیا میں پذیرائی۔۔۔ صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری
۳۲۔ امام احمد رضا اپنوں اور غیروں کی نظر میں۔۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۳۳۔ تقدیس الوہیت اور امام احمد رضا۔۔۔۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۳۴۔ فتاوی رضویہ کی انفرادی خصوصیات۔۔۔۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری
۳۵۔ سیرت امام احمد رضا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ علامہ عبدالحکیم خاں اختر شاہجہاں پوری
۳۶۔ اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام۔۔۔۔۔۔۔ علامہ عبدالحکیم خاں اختر شاہجہاں پوری
۳۷۔ حدائق بخشش تحقیقی اور ادبی جائزہ۔۔۔۔۔ علامہ شمس بریلوی
۳۸۔ تذکرہ امام احمد رضا۔۔۔۔۔۔۔۔ علامہ محمد الیاس قادری (امیر دعوت اسلامی)
۳۹۔ امام احمد رضا اور جامعہ الازہر۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۰۔ امام احمد رضا اور ڈاکٹر ضیاء الدین۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۱۔ امام احمد رضا خان معمار پاکستان۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۲۔ امام احمد رضا ایک تعارف۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۳۔ امام احمد رضا وادی مہران۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۴۔ تصنیفاو تالیفات امام احمد رضا۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۵۔ پردہ اٹھتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۶۔ بات میری نہیں بات ہے زمانے کی۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۷۔ حضرت امام احمد رضا حنفی۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۸۔ سونا جنگل رات اندھیری۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۴۹۔ امن میاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری
۵۰۔ بول کہ لب آزاد ہیں تیرے۔۔۔۔۔۔۔ پروفیسر ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری

Marfat.com

Marfat.com

آپ سنی ہیں

اور

امام احمد رضا

کو

نہیں جانتے؟

تعجب ہے

IDARA TAHQIQAT -E- IMAM AHMAD RAZA
KASHMIR

Marfat.com

آپ سُنّی ہیں

اور

امام احمد رضا

کو

نہیں جانتے؟

تعجب ہے

IDARA TAHQIQAT-E-IMAM AHMAD RAZA
KASHMIR

Marfat.com